سوال

وراثت کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص سعید فوت ہوا اس کی تین بیٹیاں ایک بیٹا اور بیوی وارث ہیں ۔ کل ورثہ پندرہ لاکھ روپے ہیں برائے مہربانی قرآن وحدیث کی روشنی میں مال کی تقسیم کی وضاحت فرمادیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں بیوی کو آٹھواں حصہ ملے گا جبکہ تین بیٹیاں اوربیٹا عصبہ ہونے کی حیثیت سے باقی سارے مال کے وارث ہونگے ۔بیٹے کو بیٹیوں کی نسبت دگنا حصہ ملے گا۔ لہذا مسئلہ آٹھ سے بنتا ہے ۔اور بیوی کو کل مال (1500000) کا آٹھواں حصہ (187500)ملے گا ،جبکہ باقی سات حصوں کو تین بیٹیوں اور ایک بیٹے میں تقسیم کر دیا جائے گا ۔بیٹے کو بیٹی سے دگنا حصہ (525000) ،جبکہ تینوں بیٹیوں میں سے ہر بیٹی کو بیٹے کا نصف (262500)ملے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی